السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جس نے حج قران کا احرام باندھا تھا لیکن عمرہ کے بعد اس نے احرام کھول دیا تو کیا اسے متمتع شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھے پھر طواف اور سعی کرے اور بالوں کو کتروا کر اسے عمرہ بنا دے تو اسے متمتع کہا جائے گا اور تمتع کا دم اس پر لازم ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ285

محدث فتویٰ